السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس مسلمان کے بارے میں کیا حکم ہے جس نے گزشتہ کئی سالوں میں رمضان کے روزے نہیں رکھے، ہاں البتہ دیگر فرائض ادا کئے تھے۔ وہ اپنے ملک سے باہر تھا لیکن کسی عذر کے بغیر اس نے روزے چھوڑ دیئے تھے۔ اب اگر وہ توبہ کر لے یا اپنے ملک واپس آجائے تو کیا اس کے لیے قضا لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رمضان کے روزے ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن ہیں لہذا اس شخص کا جان بوجھ کر روزے چھوڑ دینا جس پر فرض ہوں بہت بڑا گناہ ہے۔ بعض اہل علم کے نزدیک ایسا شخص کافر و مرتد ہو جاتا ہے۔ لہذا اسے سچی اور خالص توبہ کرنی چاہیے، کثرت کے ساتھ نفل اعمال صالح ادا کرنے چاہئیں اور اسے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور دیگر احکام شریعت کی پابندی کرنی چاہیے۔ علماء کے صحیح قول کے مطابق ایسے شخص پر قضا لازم نہیں ہے کیونکہ اس کا جرم اس سے کہیں بڑا ہے کہ قضا سے اس کی تلافی ہو سکے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ211

محدث فتوی